سوال

(191) مردوزن میں مراسلہ نگاری کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اگر کوئی شخص کسی اجنبی خاتون سے خط وکتابت کرتا ہے، اور اس کے نتیجے میں وہ دونوں دوست بن جائیں تو کیا یہ عمل حرام متصور ہوگا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ کام ناجائز ہے۔ ایسا کرنا مردوزن کے مابین شہوت کو بھڑکاتا اور طبیعت کو باہم وصال ملاقات پر ابھارتا ہے۔ عام طور پر ایسی خط وکتابت اور اظہار محبت فتنوں کو جنم دیتا ہے اور دل میں زنا کی آبیاری کرتا ہے جس سے انسان فحاشی کا شکار ہو جاتا ہے یا کم ازکم اس کے اسباب مہیا کرتا ہے۔ لہذا جو شخص اپنی مصلحت اور تحفظ کا جویا (متلاشی) ہو اسے ہماری نصیحت ہے کہ وہ دین اور عزت وآبرو کے تحفظ کے لیے باہم خط وکتابت اور مکالمات سے پرہیز کرے۔ واللہ الموفق۔۔۔شیخ ابن جبرین۔۔۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ برائے خواتین

نکاح، صفحہ: 204

محدث فتویٰ